کا ہے جس میں جگہ جگہ سے حقائق و معارف کو چن کر یکجا مرتب کر دیا گیا ہے۔ تیسرا عنوان جواہر القرآن کا ہے
مولانا نے جن جن آیات قرآنی کی تفسیر و تشریح فرمائی ہے، ان سب کو اس عنوان کے تحت سلسلہ وار
نقل کر کے ان کے نیچے مولانا کی تفسیر درج کر دی گئی ہے۔ آخر میں لآلی کامن ہیں۔ اس میں جواہر القرآن
کی طرح احادیث نبوی کو نقل کر کے ان کے نیچے مولانا کی شرح لکھی گئی ہے۔ کتاب کے آغاز میں مضامین کے
اعتبار سے دو مکمل فہرستیں دی گئی ہیں، آخر میں درر الحکم کے دو انڈکس بنائے گئے ہیں۔ اگر کسی شخص کو
مثنوی شریف کا کوئی خاص مضمون یاد ہو، یا کسی شعر کے صرف ایک دو الفاظ یاد رہ گئے ہوں، تو وہ ان
انڈکسوں کی مدد سے بآسانی وہ مقام نکال سکتا ہے جو اسے مطلوب ہے۔ اس کے ساتھ ایک فرہنگ بھی
ہے جس میں مثنوی شریف کے خاص خاص الفاظ کی تشریح کی گئی ہے۔

قاضی صاحب کی محنت حقیقت میں بہت قابل قدر ہے۔ مولانا کے جانشین حضرت برہان الدین
ولد چلپی، پروفیسر نکلسن، مولانا عبد الباری، فرنگی محلی علیہ الرحمہ اور دوسرے اکابر اہل علم نے اس کی
دل کھول کر داد دی ہے۔ جو لوگ مثنوی شریف سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں ان کیلئے اس کتاب کا مطالعہ گزیر ہے

رسالہ بلاغ | اڈیٹر جناب شہباز کاشمیری ایم اے و جناب اصغر بی اے قیمت تین روپیہ سالانہ۔
پتہ :۔ دفتر بلاغ امرتسر۔

یہ ماہوار رسالہ کئی سال سے جاری ہے۔ مقصد تعلیمات قرآنی کی اشاعت ہے۔ عام مضامین
کم ہوتے ہیں۔ بڑا حصہ تفسیر بیان للناس کا ہوتا ہے جو تقریباً سال بھر سے باقساط شائع ہو رہی ہے۔
تعلیم قرآن کا مقصد ایک بہترین مقصد ہے مگر اس کے ساتھ انکار حدیث کا مسلک ایسا ہے جس سے
ہم اتفاق نہیں کر سکتے۔